M.A. Islamic Studies Sem.-I - paper(101)
Topic. Hazrat Ali's Rigion Civilwar.
By Dr. Mumtaz Alam

عنوان: حضرت علی کا عہد اور خانہ جنگی۔

حضرت علی کی خلافت کے خلاف بہت سے نامور صحابہ
ہو گئے شام میں حضرت امیر معاویہ، بصرہ میں حضرت
طلحہ و زبیر ان کے ساتھ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

حضرت علی کو چونکہ عام امت مسلمہ
کی حمایت حاصل تھی اور آپ اکثریت کی رائے سے
خلیفہ منتخب ہوئے تھے اس لئے خلافت کے وقار
کی بحالی ان کی ذمہ داری تھی اور باغی خواہ کسی
درجے کا ہو اختلاف (?) بغاوت کو کچلنا بھی اسکی ذمے داری
تھی اس غرض سے حضرت علی مدینہ سے کوفہ
منتقل ہو گئے اس لئے یہاں سے بغاوت کو کچلنا آسان
تھا ان کی نظر پہلے حضرت طلحہ و زبیر کے علاقے بصرہ کی طرف
گئی اور ان فریقین کے درمیان اسلامی
ریاست میں خانہ جنگی شروع ہوئی جس کی پہلی لڑائی
"جنگ جمل" برپا ہوئی۔ اس جنگ میں حضرت
عائشہ اپنے داماد حضرت علی کے خلاف محاذ آرا
تھی اور وہ ایک اونٹ پر سوار تھی اس لئے
اس جنگ کو "جنگ جمل" کہا جاتا ہے۔

حضرت علی نے جنگ شروع ہونے
سے پہلے حضرت طلحہ کو حقیقت حال سے واقف کرایا اور وہ
جنگ سے کنارہ کش ہو گئے۔ حضرت زبیر بھی بددل ہو گئے مگر
حضرت عائشہ کے گرد لڑنے والے لوگ بڑی جانثاری کا
مظاہرہ کرنے لگے حضرت علی نے اونٹ کی کونچیں کاٹنے
کا حکم دیا اونٹ بیٹھ گیا اور پھر حضرت علی غالب

ہو گئے۔ حضرت عائشہ صدیقہ کے احوال پوچھے اور احترام
و عقیدت کے ساتھ مدینہ روانہ کر دیا۔ اس جنگ میں محض غلط
فہمی کی بناء پر ہزاروں مسلمان [illegible]
قتل ہوئے۔
جنگ جمل کے بعد حضرت علی حضرت امیر معاویہ کی طرف
متوجہ ہوئے حقیقت حال ان کے سامنے آ گئی
مگر صلح کی کوئی صورت نہ بن سکی اور خانہ جنگی کی
دوسری بڑی تباہی "جنگ صفین" کی صورت
میں پیش آئی۔ اس جنگ میں بھی ہزاروں افراد
قتل ہوئے۔ حضرت علی جنگ جیتنے کے قریب تھے مگر
امیر معاویہ نے قرآن کریم نیزہ پر بلند کیا اور اعلان کیا کہ اب
ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ قرآن کرے گا۔ حضرت
علی نے اپنے لوگوں سے کہا فریب میں نہ آؤ یہ ایک
جنگی چال ہے مگر لوگوں نے حضرت علی سے کہا کہ صلح
کر لی جائے چنانچہ حضرت علی نے جنگ بند کر دی۔
اب دونوں فریقین کی طرف سے حکم مقرر ہوئے حضرت
علی کی طرف سے حکم ابو موسیٰ اشعری اور امیر معاویہ کی طرف سے
عمرو ابن العاص ہوئے آخری اسٹیج پر دونوں حکم میں بات ہوئی
کہ موجودہ انتشار حضرت علی اور حضرت امیر معاویہ کی وجہ
سے ہے اسلئے دونوں کو برطرف کر دیا جائے۔ مجمع عام کے سامنے
ابو موسیٰ اشعری نے حضرت علی کی برطرفی کا اعلان کیا مگر عمرو بن
العاص امیر معاویہ کو معاہدہ کے مطابق برطرف کرنے کے
بجائے کہا کہ حضرت علی کو ان کے حکم نے برطرف کیا ہے اب امیر
معاویہ خلیفہ ہیں۔ لوگوں میں شدید غصہ پیدا ہوا اس میں
اختلاف ختم نہیں ہوا یہاں جنگ اور تیز ہو گئی